## سوال

لڑکی کو پسند کرتا ہے لیکن گھر والے لڑکی کے والد کی خراب شہرت کی بنا پر انکار کرتے ہیں

## جواب

لحمد للہ.

ں :

ن اور اخلاق والی بیوی اختیار کرنی چاہیے جو اپنے خاوند کی بھی حفاظت کرے اور اپنے گھر اور اپنی عزت کی بھی اور بچوں کی اسلامی تربیت کرنے والی ہو، اور اسلامی معاشرہ میں اسلامی گھر اور خاندان بنانے میں معاونت کرنے والی ہو.

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا :

ں سے چار اسباب کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے : اس کے مال کی بنا پر، اور اس کے حسب و نسب کی بنا پر، اور اس کے حسن و جمال اور خوبصورتی کی بنا پر، اور اس کے دین کی بنا پر تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دین والی کو اختیار کرو"

بر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466).

ہل و کوتاہی سے کام نہیں لینا چاہیے اور نہ ہی اپنے جذبات و احساسات کے پیچھے بھاگنا چاہیے، اور جسے محبت کا نام دیا جاتا ہے اس کے پیچھے مت بھاگیں، کیونکہ کتنی ہی شادیاں ناکامی کا شکار ہوئی ہیں؛ اس لیے کہ وہ دین کی بنیاد پر قائم نہ تھیں.

سی دوسرے شخص کے افعال کی سزا نہیں دی جاتی، وہ تو اپنے اعمال کی سزا ہی بھگتے گا.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

ئی بھی جان کسی دوسرے کا گناہ نہیں اٹھائیگی (15).

کا اس سے تعلق نہیں کٹ سکتا، اسے ان کے ساتھ معاملات بھی کرنا ہوتے ہیں، اور انہیں ملنے بھی جانا ہوتا ہے، اور اس کی اولاد بھی ان سے متاثر ہو سکتی ہے، اس لیے کسی اچھے خاندان کو تلاش کرنا چاہیے جس کی شہرت بھی اچھی ہو، کیونکہ ایسا کرنے کا خاوند اور اس کے گھر والوں اور اس کی اولاد پر اچھا اثر ہوتا

ہ کے انکار پر ہم آپ کے گھر والوں کو ملامت نہیں کرتے، کیونکہ انہوں نے ایک نشئی آدمی کے ساتھ رشتہ داری قائم کرنے سے انکار کیا ہے جس کی شہرت اچھی نہیں، کیونکہ یہ چیز ان کے لیے اور ان کی آنے والی نسل کے لیے خراب شہرت کا باعث بنے گی.

یے قضیہ کو عقل و انصاف اور وسعت نظر کے ساتھ دیکھنا چاہیے، بعض اوقات انسان یہ خیال کرتا ہے کہ وہ اس لڑکی کے بغیر نہیں رہ سکتا، اور اسے چھوڑ نہیں سکتا، اور اس میں یہ یہ صفات پائی جاتی ہیں.

ر و فکر کرے تو یہ واضح ہو گا اس کی نظر اور جذبات نے مبالغہ سے کام لیا ہے، اس لیے آپ اپنے سامنے دقیق قسم کا موازنہ رکھیں جو اس لڑکی کی نیکیوں اور برائیوں میں مقارنہ کرے، اور اس سے مرتبط ہونے کی صفات و عیوب کو مد نظر رکھیں، اور پھر یہ سب کچھ دیکھنے اور موازنہ کرنے کے بعد کوئی فیصلہ کریں.

م :

پ کے نزدیک اس لڑکی سے شادی کرنا راجح قرار پائے تو پھر آپ اپنے گھر والوں کو مطمئن اور راضی کرنے کی کوشش کر کے ان کی موافقت حاصل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ جب والدین کسی معین لڑکی سے شادی کرنے سے منع کر دیں تو اصلا اس میں ان کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا ہوگی؛ کیونکہ والدین.

سے استثناء اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب انسان کو زنا میں پڑنے کا خوف ہو، کہ اگر اس شخص کی اس عورت کے ساتھ شادی نہ ہوئی تو ظن غالب میں وہ اس عورت کے ساتھ زنا تک جا سکتا ہے.

م :

ا ہیے کہ جب یہ واضح ہو جائے کہ ان کا بیٹا کسی معین لڑکی سے محبت کرتا ہے، اور وہ لڑکی بھی نیک و صالح اور صحیح راہ پر قائم ہے تو وہ اس سے شادی کی مخالفت مت کریں، کیونکہ ان دونوں کی شادی ہی اس کا بہتر علاج ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

"دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی گئی"

بر (1847) علامہ بوصیری نے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (624) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ب وہ اچھی نیت کے ساتھ اس لڑکی کو اس کے گھر والوں سے نجات دلانا چاہتے ہوں تو یہ بہت اچھا اور بہتر ہے خاص کر جب وہ ان سے دور کسی اور جگہ منتقل ہو جائے اور اس کی اولاد اس خراب ماحول سے متاثر نہ ہو جس میں رہ رہے ہیں، اس وجہ سے اس کے ساتھ شادی کرنا بہتر ہے.

م :

پ اس عورت کے لیے ایک اجنبی مرد کی حیثیت رکھتے ہیں اس لیے آپ نہ تو اس کے ساتھ خلوت کر سکتے ہیں، اور نہ ہی مصافحہ اور نہ ہی اس کے محاسن کو دیکھ سکتے ہیں، اور اسی طرح محبت کی باتیں کرنا بھی جائز نہیں، اور ٹیلی فون پر بات چیت بھی نہیں کر سکتے، اگر ماضی میں آپ ایسا کر چکے ہیں تو اس سے توبہ و

ح مخلوط تعلیم سے بھی توبہ کرنا ہوگی جو ان خرابیوں کی جڑ ہے اور ان حرام کاموں سے خالی نہیں، بلکہ اس کے لڑکے اور لڑکی پر برے اثرات پڑتے ہیں.

ت کرتے ہیں کہ آپ ان اہل خیر میں سے ان افراد کے ساتھ مشورہ کریں جو اس لڑکی اور اس کے گھر والوں کو جانتے ہیں، اور پھر کوئی بھی قدام اٹھانے سے قبل استخارہ ضرور کریں، کیونکہ جو شخص مشورہ اور استخارہ کر کے کوئی کام کرتا ہے وہ نہ تو نادم ہوتا ہے اور نہ ہی پریشان.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (23420) اور (84102) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

ں سے دعا ہے کہ آپ کے لیے معاملہ کو آسان کرے اور آپ کی راہنمائی فرمائے، اور آپ کے معاملات کا انجام اچھا فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

112434